صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 27 جولائی 2015ء

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 27 جولائی 2015ء 10 شوال 1436 ہجری 27 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 169

زندہ وہی ہیں

ناپاک زندگی ہے جو دوری میں کٹ گئی
دیوار زہد خشک کی آخر کو پھٹ گئی

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر کرتے ہیں:

ایک دفعہ سورج کو جب پورا گرہن لگا اور اس طرح رسول کریم ﷺ کی پیشگوئی پوری ہوئی تو بیت اقصیٰ قادیان میں نماز کسوف ادا کی گئی۔ امام نماز مولوی محمد احسن صاحب تھے۔ انہوں نے سورۃ فاتحہ اور قراءت بالجہر پڑھی اور بعض دعائیں بالجہر بھی کیں۔ جس سے اکثر نمازیوں پر حالت وجد طاری ہوئی۔ بہتیرے نماز میں رو رہے اور دعائیں کر رہے تھے یا اللہ تعالیٰ کے اس احسان کے شکریہ میں ان کے دل رقیق ہو رہے تھے کہ ہم رسول پاک ﷺ کی ایک پیش گوئی کو پورا ہوتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحم سے یہ توفیق عطا ہوئی ہے کہ ہم اس سے فائدہ اٹھانے والے اور خدا تعالیٰ کے فرستادہ کو قبول کرنے والے ہیں غرض اکثر لوگ گریہ وبکا میں مصروف تھے۔ مگر حضرت مسیح موعود جو ہمارے ساتھ اس نماز میں شامل تھے اور میں حضور کے پہلو بہ پہلو کھڑا تھا۔ جو نماز آپ لوگوں کے سامنے پڑھتے تھے اس کو آپ چنداں لمبا نہ کرتے تھے۔ حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری کی وفات سے چند روز قبل ایسا اتفاق ہوا کہ میں نے بیت مبارک میں ایک نماز کی امامت کرائی نماز کے ختم ہونے پر فوراً مولوی عبداللہ صاحب تبسم کرتے ہوئے آگے بڑھے اور فرمانے لگے آپ نے بعینہٖ ایسی مختصر نماز پڑھائی جیسا کہ ابتدائی زمانوں میں کبھی حضرت مسیح موعود پڑھایا کرتے تھے۔ جب کہ ہنوز آپ کا کچھ دعویٰ نہ تھا اور آپ براہین احمدیہ لکھا کرتے تھے اور میں کئی کئی ماہ متواتر حضور کی خدمت میں ٹھہرا کرتا تھا اور نماز کے اندر صرف تین یا چار آدمی ہوتے تھے تب بھی ہمیشہ نہیں لیکن گاہے گاہے حضور خود نماز پڑھایا کرتے تھے۔ دعویٰ کے بعد بہت کم ایسا اتفاق ہوا کہ حضور نے خود نماز پڑھائی ہو۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب، حضرت مولوی نورالدین صاحب، حضرت مولوی محمد احسن صاحب، مولوی حکیم فضل الدین صاحب پیش امام نماز ہوا کرتے تھے۔ ایام مقدمہ کرم الدین میں جب کہ یہ بزرگ ساتھ نہ ہوتے کئی ماہ تک عاجز پیش امام نماز ہوتا رہا۔ لیکن جنازوں کی نماز ہمیشہ حضور مسیح موعود خود پڑھایا کرتے تھے۔ نمازوں کے اوقات کی پابندی کا آپ پورا خیال رکھتے تھے۔ پانچوں وقت کی نماز کے واسطے بیت میں تشریف لاتے تھے۔ مگر وضو ہمیشہ گھر میں کر کے بیت جاتے تھے۔ جمعہ کے دن پہلی سنتیں بھی گھر میں پڑھ کر بیت تشریف لے جایا کرتے تھے۔ جب تک بیت مبارک تیار نہیں ہوئی۔ آپ سب نمازوں کے واسطے بڑی بیت اقصیٰ کو تشریف لے جایا کرتے تھے۔ نماز میں آپ آمین بالجہر نہ کرتے تھے۔ لیکن کرنے والوں کو روکتے بھی نہ تھے۔ رفع یدین نہ کرتے تھے۔ لیکن کرنے والے کو روکتے نہ تھے۔ بسم اللہ بالجہر نہ پڑھتے تھے لیکن پڑھنے والوں کو روکتے بھی نہ تھے۔ ہاتھ سینے پر باندھتے تھے۔ لیکن نیچے باندھنے والے کو نہ روکتے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو سالہا سال تک آپ کے نماز میں پیش امام رہے اور جن کو خدا کی پاک وحی میں لیڈر کا خطاب ملا تھا۔ ہمیشہ بسم اللہ اور آمین بالجہر کرتے اور فجر اور مغرب اور عشاء میں بالجہر قنوت پڑھتے اور گاہے گاہے رفع یدین کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی بیت الذکر میں ان امور کو موجب اختلاف نہ گردانا جاتا تھا جو لوگ کرتے تھے۔ ان کو کوئی روکتا نہ تھا۔ جو نہ کرتے تھے۔ ان سے کوئی اصرار نہ کرتا تھا کہ ایسا ضرور کرو۔ حضرت مسیح موعود نماز میں جلدی نہ کرتے تھے۔ بلکہ سکون کے ساتھ آہستگی سے رکوع اور سجدے میں جاتے اور آہستگی کے ساتھ اٹھتے تھے۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

توبہ کی قبولیت کا وقت

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’جب خفیف سے آثار عذاب کے ظاہر ہوں تو اُس وقت کی توبہ قبول ہوتی ہے۔ اس لئے میں بار بار کہتا ہوں کہ ابھی اس عذاب الٰہی کا دُنیا میں صرف آغاز ہی ظاہر ہوا ہے اور اس کا انتہا اور غایت نہایت ہی سخت ہے لہٰذا لوگوں کو چاہئے کہ اُس خاص ہلاکت کے وقت سے پہلے خدا کی طرف رجوع کر لیں اور خدا اور رسول اور امام وقت کی اطاعت کریں اور توبہ و ترک معصیّت دعا و استغفار کے ساتھ اس کا دفعیہ چاہیں اور اپنے اندر ایک نیک و پاک تبدیلی پیدا کریں تا کہ اس ہولناک عذاب سے محفوظ رہیں‘‘۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 427)

ہمیشہ رہنے والی زندگی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

یاد رکھو وہ زندگی جو تم خدا کے لئے خرچ کرتے ہو، وہی تمہاری زندگی ہے۔ لیکن وہ زندگی، جو تم اپنے نفس کے لئے خرچ کرتے ہو، وہ ضائع چلی گئی۔ جو شخص خدا کے لئے اپنی زندگی قربان کرتا ہے، وہ چاہے کتنی ہی گمنامی کی زندگی بسر کرے، چاہے دنیا میں اسے کوئی شخص نہ جانتا ہو۔ آسمان پر خدا اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا اور اس کو اپنے قرب میں عزت واحترام کی جگہ دیتا ہے۔ پس مت خیال کرو کہ دین کیلئے اپنی زندگی قربان کرنا۔ زندگی کو ضائع کرنا ہے۔ یہ زندگی کو ضائع کرنا نہیں بلکہ اسے ایک قیمتی اور ہمیشہ کیلئے قائم رہنے والی چیز بنانا ہے۔

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد دوم صفحہ 322)

میٹرک کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے۔ مخلص اور ذہین طلباء جلد جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواستیں بھجوائیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

صلّوا علیہ و آلہ

سلام اس پر کہ جس کا نام نامی اسم اعظم ہے
سلام اس پر جو احمدؐ ہے محمدؐ ہے معظم ہے
سلام اس پر معزز سب سے جس کی ذات اقدس ہے
سلام اس پر خدا کے بعد جو سب سے مقدس ہے
سلام اس پر کہ جس نے جاہلوں کو فہم سکھلایا
سلام اس پر کہ جس نے ظالموں کو رحم سکھلایا
سلام اس پر کہ جس نے نور سے ہر گھر کو بھر ڈالا
سلام اس پر کہ جس نے ظلمتوں کو دور کر ڈالا
سلام اس پر سراپا خلق جس کی ذات والا ہے
سلام اس پر کہ جو پیغمبروں میں سب سے اعلیٰ ہے
سلام اس پر کہ جس کی مسند شاہی چٹائی ہے
سلام اس پر کہ جس کے زیر سایہ کل خدائی ہے
سلام اس پر کہ جس نے بے بسوں کی پاسداری کی
سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں پر مہربانی کی
سلام اس پر کہ جس نے بے زبانوں کو زبانیں دیں
سلام اس پر کہ جس نے پر شکستوں کو اڑانیں دیں
سلام اس پر کیا سیراب جس نے تشنہ کاموں کو
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہت دی غلاموں کو
سلام اس پر زمام دو جہاں ہے جس کے ہاتھوں میں
سلام اس پر کہ ہے بوئے محبت جس کی باتوں میں
سلام اس پر کہ جس نے ہر کس و ناکس سے الفت کی
سلام اس پر کہ جس نے چیونٹیوں تک سے محبت کی
سلام اس پر جو دانائے سبل ختم الرسل بھی ہے
سلام اس پر جو اپنی ذات میں مولائے کل بھی ہے
سلام اس پر عطا جس کو ہوئے عرفان قرآنی
سلام اس پر جسے بخشا گیا ہر فیض روحانی
سلام اس پر کہ جس کی زندگی تفسیر قرآں ہے
سلام اس پر جو محبوب خدا محبوب سبحاں ہے
سلام اس پر کہ ارفع شان ہے جس کی نبوت کی
سلام اس پر کہ جس نے انبیاء کی بھی امامت کی
سلام اس پر کریمی شان میں جو سب سے بڑھ کر ہے
سلام اس پر رحیمی شان میں جو سب سے بڑھ کر ہے
سلام اس پر مودت جس نے سکھلائی زمانے کو
سلام اس پر اخوت جس نے سکھلائی زمانے کو
سلام اس پر کہ جس نے دولت قرآن بخشی ہے
سلام اس پر کہ جس نے قوت ایمان بخشی ہے
سلام اس پر کہ جس کے ہاتھ دنیا کے خزانے ہیں
سلام اس پر حقیقت جو ہے باقی سب فسانے ہیں
سلام اس پر کہ جس نے گردش دوراں بدل ڈالی
سلام اس پر کہ جو ہے گلشن اسلام کا مالی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہت میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جس پر فخر کرتی ہے امیری بھی
سلام اس پر لعاب دہن بھی اکسیر ہے جس کا
سلام اس پر اشارہ صورت شمشیر ہے جس کا
سلام اس پر کہ جو شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ بھی ہے
سلام اس پر کہ جو خیرالبشر خیرالوریٰ بھی ہے

سید اسرار احمد توقیر

حضرت مولوی حافظ حکیم فضل دین صاحب

آپ بھیرہ کی ایک معزز فیملی سے تعلق رکھتے تھے 1842ء میں پیدا ہوئے۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بچپن کے دوست تھے۔

آپ نے 1891ء میں بیعت کی۔ ازالہ اوہام کی تصنیف میں آپ کے صدق و اخلاص اور مالی قربانی کا ذکر ہے۔

قادیان میں مطبع ضیاء الاسلام آپ نے قائم کی اس کے علاوہ مدرسہ احمدیہ کے سپرنٹنڈنٹ اور کتب خانہ حضرت مسیح موعود کے مہتمم اور لنگر خانہ کے منتظم تھے۔ حضرت اقدس کے 6 فوٹوز میں سے 4 میں شامل ہونے کا اعزاز آپ کو حاصل ہے حضرت اقدس نے آئینہ کمالات اسلام میں "بعض انصار" کے تحت آپ کا نام درج فرمایا اور جلسہ سالانہ 1892ء میں شامل ہونے والوں کی فہرست میں نمبر 2 پر آپ کا نام درج فرمایا۔

آپ نے 10۔ اپریل 1910ء کو دوران سفر لاہور میں وفات پائی اور تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔

(313 رفقاء صدق وصفا صفحہ 58-60)

☆..................☆..................☆

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ جرمنی کے موقع پر پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ۔ رشین، کروشین اور لتھوانیا کے وفود سے ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 جون 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا۔ دوپہر ایک بج کر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب کے لئے جلسہ گاہ کے چاروں ہالوں کے درمیان ایک کھلے لان میں تشریف لے گئے۔

پرچم کشائی اور خطبہ جمعہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ امیر صاحب جرمنی نے، جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ لوائے احمدیت لہرانے کے دوران احباب جماعت ''ربنا تقبل منّا ......'' کی دعا پڑھتے رہے۔

MTA انٹرنیشنل کی یہاں جلسہ گاہ سے Live نشریات صبح سے ہی شروع ہو چکی تھیں۔ پرچم کشائی کی یہ تقریب بھی دنیا بھر میں Live نشر ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے ساتھ جلسہ کا افتتاح ہوا۔

(اس خطبہ جمعہ کا متن روزنامہ الفضل مورخہ 22 جون 2015ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA انٹرنیشنل پر Live نشر ہوا اور مقامی طور پر درج ذیل گیارہ زبانوں میں اس کا ترجمہ ساتھ ساتھ کیا گیا۔

عربی، انگریزی، جرمن، ترکی، فارسی، روسی، البانین، بوزنین، بلغارین، بنگلہ اور فرنچ۔

علاوہ ازیں عربی، بنگلہ اور فرنچ کے تراجم جرمنی سے براہ راست MTA پر نشر ہوئے اور انگریزی زبان کا ترجمہ لندن سے براہ راست Live نشر ہوا۔

ریڈیو پر بھی جرمن زبان کے علاوہ دیگر مختلف زبانوں میں مختلف فریکوئنسیز پر ترجمہ نشر ہوتا رہا۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

مختلف ممالک کے وفود کی ملاقات

آج پروگرام کے مطابق رشین ممالک، کروشیا اور لتھوانیا سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا پروگرام رکھا گیا تھا۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے۔ وفود میں شامل افراد نے بعض سوالات بھی کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ تاہم یہاں مختصراً ان مجالس کی کارروائی بیان کی جا رہی ہے۔

رشین وفد کی ملاقات

سب سے پہلے رشین ممالک کے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ امسال رشین ممالک سے تعلق رکھنے والے 40 افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں رشین، تاتار، تاجک، آرمینین، ازبک، قازق اور چیچین وغیرہ قوموں کے لوگ شامل تھے۔ ان وفود میں شامل افراد لوگوں نے بھی اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ملاقات کے آغاز میں ان وفود کے ممبران سے ان کا حال دریافت فرمایا اور باری باری سب مہمانوں سے تعارف حاصل کیا۔

قازقستان سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان اسلام صاحب نے عرض کیا کہ انہوں نے 2000ء میں بیعت کی تھی۔ لیکن آج وہ اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور سے مل رہے ہیں۔

قرغیزستان سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نورم صاحب نے عرض کیا کہ انہوں نے آج بیعت کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور وہ آج بیعت کرنا چاہتے ہیں۔

اس کے بعد ایک مہمان نے عرض کیا کہ گزشتہ سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میری اہلیہ کے لئے دوائی تجویز کی تھی۔ اہلیہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے۔ موصوف نے کہا کہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

ایک مہمان وکٹر صاحب نے بتایا کہ وہ پہلے عیسائی تھے اور اللہ کے فضل سے چار ماہ قبل احمدیت قبول کی ہے۔

جارجیا، آرمینیا، تاجکستان اور چیچنیا سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے بھی اپنا تعارف کروایا۔ چیچنیا کے ایک مہمان کے بارہ میں بتایا گیا کہ یہ خود تو احمدی نہیں ہیں۔ ابھی زیر دعوت ہیں لیکن ان کے والد اللہ کے فضل سے احمدی ہیں اور وہاں کے امام ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے دریافت کیا کہ آج جلسہ کا پہلا دن تھا اور آپ میں سے بعض جلسہ میں پہلی دفعہ آئے ہیں۔ آپ کو کیسا لگ رہا ہے؟

اس پر مہمانوں نے عرض کیا کہ ہمیشہ کی طرح ہمارے جذبات بہت اچھے ہیں۔ ہمیں یہاں آکر بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ بہت سے دوست کہتے ہیں کہ دین امن کا مذہب ہے، محبت کا مذہب ہے۔ تو اگر دین امن اور محبت کا مذہب ہے تو دین میں اتنی سخت سزائیں کیوں ہیں؟ سنگسار کرنے کی سزا کیوں رکھی گئی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب تک قرآن کریم میں سزاؤں کے حوالہ سے تعلیم نازل نہ ہوئی تھی تو یہودی تعلیم کے مطابق سزائیں ملتی تھیں۔ (دینی) تعلیم میں تو سزاؤں میں بہت نرمی کے پہلو ہیں۔ یہودی تعلیم کے مطابق سنگساری کی سزا تھی لیکن بعد میں قرآن کریم نے تو کوڑوں کی سزا کا ذکر کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ ''اے اللہ کے رسول! میں نے زنا کیا ہے۔ اللہ کی کتاب کا حکم مجھ پر نافذ فرما دیجئے۔'' رسول کریم ﷺ نے اس سے رخ پھیر لیا۔ اس نے پھر دوسری مرتبہ کہا کہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے پھر اس سے رخ پھیر لیا۔ اس شخص نے تیسری بار پھر کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے یہ غلطی کی ہے۔ مجھ پر اللہ کی کتاب کا حکم نافذ کر دیجئے۔ حتیٰ کہ اس نے چار بار اس طرح کہا تو پھر نبی کریم ﷺ نے اس کو سنگسار کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ جب اسے پتھر مارے گئے اور اس نے پتھروں کی چوٹ محسوس کی تو برداشت نہ کر پایا اور بھاگ کھڑا ہوا۔ تو لوگوں نے اس کو پکڑا اور قتل کر دیا۔ پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آکر یہ سب بیان کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا؟ ''تم نے اس کو چھوڑ کیوں نہ دیا شاید وہ توبہ کر لیتا اور اللہ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس طرح یہ روایات بھی ہیں مگر شدت پسند لوگوں نے دوسری روایات کو لے لیا ہے۔ جبکہ قرآن کریم سے تو یہ باتیں ثابت نہیں ہوتیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ بھی روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ مجھ سے حدود اللہ کی خلاف ورزی ہو گئی ہے اور مجھ پر حد قائم فرمائیں۔ آنحضرت ﷺ نے اس سے کچھ نہ پوچھا۔ اس کے بعد نماز کا وقت ہو گیا اور آنحضرت ﷺ نے نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد پھر وہ شخص رسول اللہ کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے حدود اللہ کی خلاف ورزی ہو گئی ہے۔ مجھ پر اللہ کا حکم نافذ کیجئے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اس نے کہا کہ ہاں پڑھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ نے تمہارا گناہ بخش دیا ہے۔ تو اسلامی سزائیں جہاں سخت ہیں وہاں ان میں نرمی بھی بہت ہے۔ آنحضرت ﷺ سراپا رحمۃ للعالمین تھے۔

ایک رشین دوست جو پہلے عیسائی تھے اور اس سال مارچ میں انہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی ہے۔ وہ بڑی شدت سے حضور انور سے ملاقات کا انتظار کر رہے تھے۔ اس مبارک موقع پر ان سے خوشی سنبھالے نہ جا رہی تھی۔ تصویر سے قبل انہوں نے حضور انور کے دست مبارک کو فرط محبت سے بوسہ دیا اور بعد میں بتایا کہ میری ساری زندگی کے خوشی کے لمحات اور مواقع پر آج کی خوشی کا لمحہ بھاری ہے۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ صرف تین ماہ میں ہی مجھے پیارے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہو جائے گا۔

ایک خاتون جو اپنے معذور بچے کے ساتھ آئی تھی جب حضور انور نے ان کے بچے کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر سہارا دیا اور اپنے ساتھ کھڑا کیا تو وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور تقریباً آدھ گھنٹہ روتی رہیں اور کہتی رہیں کہ میں نے ساری زندگی میں نہ سوچا تھا کہ اتنے مبارک انسان سے کبھی ملوں گی اور وہ اس طرح محبت اور شفقت کا سلوک فرمائیں گے۔ وہ معذور بچہ جس کی عمر 11 سال ہے چل نہیں سکتا لیکن ہر بات سمجھتا ہے اور اشارے سے کچھ الفاظ میں جواب دیتا ہے۔ جب اس سے پوچھا کہ

حضور کے ساتھ ملاقات کیسی رہی تو اس نے مسکرا کر ہاتھ اوپر کر کے کہا، "خراشو" یعنی بہت اچھی تھی۔

قازقستان سے ایک نوجوان جنہوں نے 2000ء میں بیعت کی تھی اور بہت مخلص احمدی ہیں ان کا خلیفہ وقت سے ملاقات کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ وہ کہنے لگے کہ:

حضور کو دیکھ کر مجھے زندگی میں پہلی بار محسوس ہوا کہ میں بات نہیں کر سکتا کیونکہ جب مجھے یہ خیال آیا کہ خدا کا خلیفہ چند قدم پر میرے روبرو ہے تو مجھ پر روحانی رعب طاری ہو گیا۔ آہستہ آہستہ یہ کیفیت جاتی رہی اور بے انتہا محبت نے اس کی جگہ لے لی اور جب حضور نے تصویر کے لئے بلایا تو میں بے اختیار حضور سے چمٹ جانا چاہتا تھا۔ بڑی مشکل سے میں نے اپنے آپ کو روکا اس کوشش میں مجھے تھوڑی دیر بعد احساس ہوا کہ میں نے حضور کی کہنی کو بڑی سختی سے دبا رکھا ہے۔

رشین وفد میں قازان (تاتارستان) سے گلنارہ صاحبہ پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوئیں۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں پہلی بار کسی جلسہ میں شامل ہوئی ہوں اور یہ جلسہ میرے لئے بالکل ایک نیا تجربہ تھا اور اس جلسہ نے میرے ایمان کو بہت تقویت دی ہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور انور جس طرف بھی جاتے ہر ایک کی کوشش ہوتی کہ وہ اس جگہ پہنچ کر حضور کو سلام عرض کرے اور یہ محبت دو طرفہ تھی۔

جب بھی حضور کسی کے سلام کا جواب دیتے تو اس کی خوشی دیدنی ہوتی تھی۔ میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار اتنا بڑا مجمع مومنوں کا دیکھا ہے جس میں سب ایک ہی مقصد کے لئے اکٹھے ہوئے تھے اور تمام انتظامات اور کارروائی دیکھ کر میں بہت حیران ہوں کہ کس طرح سب کام ایک انتظام کے تحت سرانجام پا رہے ہیں اور اتنے بڑے مجمع میں کوئی بدنظمی نظر نہیں آئی۔ مجھے جلسہ کا اتنا مزا آیا ہے کہ میں اب اگلے سال بھی آنے کی کوشش کروں گی۔

ماسکو سے آنے والی فیملی نے غسان صاحب اپنی رشین اہلیہ کے ساتھ آئے ہوئے تھے اور ان کا ایک بیٹا فرانس سے آیا تھا۔ غسان صاحب کا تعلق شام سے ہے مگر ماسکو میں مقیم ہیں۔ غسان صاحب نے 2010ء میں اپنی دوسری رشین بیوی اور بچوں سمیت بیعت کی توفیق پائی تھی۔ غسان صاحب امسال پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئے تھے۔ جلسہ سالانہ برطانیہ میں دوبار شامل ہوئے ہیں۔ موصوف جلسہ سالانہ سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور سب پروگرام اور کارروائی کو بہت پسند کیا ہے۔ خاص طور پر حضور انور کے خطابات سے بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ غسان صاحب کی حضور انور سے محبت اور تعلق بھی بہت دیدنی تھا۔ ملاقات کے وقت بار بار حضور کے مبارک ہاتھوں کو چومتے اور اپنے جسم کے ساتھ لگاتے۔

امسال جلسہ سالانہ میں ان کی پہلی اہلیہ سے ایک بیٹا بھی آیا ہوا تھا جو ہالینڈ میں زیر تعلیم ہے۔ اس نے اللہ کے فضل سے اپنی خواب کی بناء پر بیعت کی توفیق پائی۔

سویڈن سے ایک رشین دوست آئی تورے صاحب بھی اپنی فیملی سمیت اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ اس فیملی نے 2013ء میں احمدیت قبول کی تھی مگر ابھی تک حضور انور سے ملاقات کا شرف نصیب نہیں ہوا تھا۔ انہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مصروفیات کے متعلق علم تھا اس لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے حوالہ سے کہنے لگے کہ حضور بہت مصروف ہوتے ہیں اگر ملاقات نہ بھی ہوئی تو کوئی بات نہیں کم از کم ہم حضور کو نمازوں اور جلسہ گاہ میں آتے جاتے تو دیکھ لیں گے۔

لیکن جلسہ کے دوران اللہ کے فضل سے ان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بھی ہوگئی اور جب ان کی ملاقات ختم ہوئی تو باہر آ کر بہت جذباتی انداز میں کہنے لگے کہ آج میری زندگی کا سب سے خوش قسمت دن ہے کہ ہم نے حضور کو اتنے قریب سے دیکھا بھی لیا مصافحہ بھی کر لیا اور تصویر بھی بنوالی۔

سویڈن کے مربی نے بتایا کہ:

خاکسار انہیں شام کے کھانے کے لئے ہال کی طرف لے کر چلا تو یہ تیز رفتاری سے آگے آگے چلنے لگ گئے۔ میں نے پیچھے سے آواز دی کہ مجھے بھی ساتھ لے لیں۔ آپ تو بہت تیز چل رہے ہیں، تو کہنے لگے کہ آج مجھ میں ایک طاقت آ گئی ہے اور مجھے لگتا ہے گویا آج میری دوسری پیدائش ہوئی ہے۔

کھانے کے بعد خاکسار نے کہا کہ نمازیں بھی حضور کی اقتداء میں پڑھ لی ہیں اب رات بھی کافی ہوگئی ہے آپ تھک گئے ہوں گے۔ اب ہوٹل چلیں؟ تو کہنے لگے کہ چائے پی لیں پھر چلتے ہیں۔ خاکسار نے کہا کہ بیشک چائے پی لیں لیکن آپ کے ہوٹل میں بھی چائے کا انتظام ہے آپ وہاں بھی چائے پی سکتے ہیں۔ تو جواب میں کہنے لگے کہ "نہیں جو مزہ جلسے کی چائے کا ہے وہ کہیں نہیں ہے اور بہت سنجیدگی سے کہنے لگے کہ میں نے یہ بات یونہی نہیں کی بلکہ میرا ایمان ہے کہ جس جگہ حضور کے قدم پڑتے ہیں وہاں کا پانی بابرکت ہو جاتا ہے اس لئے یہاں کے پانی میں اتنی برکت پڑ گئی ہے کہ اس جیسا مزہ اور کہیں نہیں"۔

سویڈن کے مربی بیان کرتے ہیں:۔

جلسہ کے آخری دن جب ہم واپس اپنی گاڑی کی طرف جا رہے تھے تو جلسہ گاہ کے باہر لوگوں کا ہجوم دیکھ کر ان کی اہلیہ نے مجھے پوچھا کہ یہاں اس قدر لوگ کیوں جمع ہیں تو خاکسار نے بتایا کہ حضور اب یہاں سے رخصت ہونے والے ہیں اس لئے لوگ حضور کے دیدار کے لئے منتظر ہیں۔ یہ فقرہ سنتے ہی اپنے بیٹے اور بیٹی کا تمام سامان خود والدہ نے اٹھا لیا اور ان کو کہا کہ دوڑو اور تم لوگ بھی وہاں جا کر کھڑے ہو جاؤ اور حضور کا دیدار کرو۔ بچے جن کی عمریں 11 اور 12 سال ہیں ان کو کہنے لگیں کہ جلدی پہنچو کیونکہ دیدار کے صرف چند سیکنڈ ہی ملیں گے۔ جب بچے تیزی سے جا رہے تھے تو پیچھے سے بلند آواز سے کہتی جا رہی تھیں کہ دوڑ کر جاؤ۔ بعد میں موصوفہ خود بھی جب وہاں پہنچ گئیں اور بچوں کے ساتھ انتظار میں کھڑی ہوگئیں تو بچے اگر کہیں ادھر ادھر دیکھنے لگتے تو ان کے چہروں کو ہاتھ سے پکڑ کر اس دروازے کی طرف کر دیتیں کہ ادھر دیکھو حضور کسی بھی وقت تشریف لا سکتے ہیں۔

مربی بتاتے ہیں:۔

ایک اور امر قابل ذکر ہے کہ آئی تورے صاحب کی دائیں ٹانگ کی Nerves کا کچھ مسئلہ ہے، جس کی وجہ سے سویڈن سے جرمنی آتے وقت ہر ایک گھنٹے کے بعد وہ مجھے کہتے تھے کہ گاڑی روکیں ٹانگ میں خاصی تکلیف ہے۔ اس طرح بار بار ہمیں گاڑی روکنا پڑتی اور یہ صاحب کچھ چہل قدمی کرتے اور پھر سفر جاری رہتا۔ لیکن جلسے سے واپسی پر مسلسل 17 گھنٹے کی ڈرائیو میں انہوں نے ایک دفعہ بھی مجھے گاڑی روکنے کے لئے نہیں کہا اور ہشاش بشاش سفر کرتے گئے، جب گھر کے قریب پہنچ گئے تو خاکسار نے خود انہیں پوچھا کہ کیا بات ہے آپ نے آج واپسی کے سفر میں ایک دفعہ بھی اپنی ٹانگ کی تکلیف کا ذکر نہیں کیا اور گاڑی نہیں رکوائی؟ فوراً پچھلی سیٹ پر بیٹھی ہوئی اپنی اہلیہ کی طرف حیرت سے دیکھا اور بولے واقعی مجھے تو یاد بھی نہیں رہا کہ میری ٹانگ میں کچھ مسئلہ تھا۔ کہنے لگے کہ یہ یقیناً حضور کے وجود کی برکت ہے کہ نہ صرف مجھے تکلیف نہیں ہوئی بلکہ مجھے یہ تکلیف یاد بھی نہیں رہی۔

ملاقات کے آخر پر تمام ممبران نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد کے تمام ممبران کو قلم عطا فرمائے اور ازراہ شفقت چھوٹے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

کروشین وفد کی ملاقات

بعد ازاں آٹھ بجکر پچپن منٹ پر ملک کروشیا سے آنے والے وفد کی حضور انور سے ملاقات شروع ہوئی۔ کروشیا سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

ملاقات کے آغاز میں وفد کے تمام ممبران نے باری باری اپنا تعارف کروایا اور حضور انور سے ملاقات ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔

وفد کی ایک ممبر خاتون نے سوال کیا کہ جب سے آپ خلیفہ بنے ہیں آپ کی زندگی کیسے تبدیل ہوئی ہے اور اس نے آپ کی فیملی کو کتنا متاثر کیا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا بہت بڑا فرق پڑا ہے۔ میرا روزانہ کا معمول آج کے معمول سے بہت مختلف تھا۔ صبح سے شام تک جو میں کرتا ہوں، وہ سب جماعت کی خدمت ہے۔ تو بہت بڑی تبدیلی ہوئی ہے۔ مجھے وہ بھی کام کرنے پڑے ہیں جن کی مجھے عادت نہ تھی۔ مجھے نہیں یاد شاذ ہی کبھی میں نے کوئی تقریر یا کوئی لیکچر دیا ہوگا یا سٹیج پر آیا ہوں گا۔ لیکن اب اتنا کثرت سے ہوتا ہے کہ میں اس کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

بعد ازاں ایک خاتون نے عرض کیا کہ:

میں عیسائی ہوں اور قرآن کریم میری نظر میں ایک سچائی ہے اور یہ بائبل کی نسبت میرے دل کے زیادہ قریب ہے۔ میں دونوں کا مطالعہ کر رہی ہوں اور موازنہ کر رہی ہوں، یہ بہت دلچسپ کام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر خاتون نے بتایا کہ وہ قانون پڑھ رہی ہیں اور فارغ اوقات میں مطالعہ کرتی ہیں اور مطالعہ کا یہ کام بہت دلچسپ ہے۔ مثلاً میں اپنے دوستوں کو کہتی ہوں کہ سؤر کھانا بائبل نے بھی حرام کیا ہے، لیکن یہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ:

مجھے ایک بات احمدیوں کے بارے میں سمجھ نہیں آتی کہ انہوں نے مسیح موعود اور ان کے خلفاء کی تصاویر دیواروں پر لگائی ہوتی ہیں۔ میں جانتی ہوں کہ مسیح علیہ السلام اور آپ روحانی وجود ہیں۔ لیکن میرے لئے تصاویر کوئی روحانی حیثیت نہیں رکھتیں۔ مثال کے طور پر عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے کے لئے یا محمد (ﷺ) کو ماننے کے لئے ان کی تصویر کی ضرورت نہیں ہے اور آپ کو ان کے پیغام کی یاد دہانی کے لئے کسی تصویر کی ضرورت نہیں ہے۔ یعنی کسی کے پاس خدا کی تصویر نہیں ہے، لیکن ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ تو تصاویر کیوں رکھی جاتی ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر تو یہ تصاویر ان افراد کی محبت کی وجہ سے لگائی جاتی ہیں، جیسا کہ آپ اپنی فیملی کی تصاویر بھی لگاتے ہیں تو یہ ایک مختلف چیز ہے۔ لیکن اگر یہ سمجھا جائے کہ یہ تصاویر کوئی روحانی اثر رکھتی ہیں، تو یہ بالکل غلط ہے، تصاویر میں ایسا کچھ نہیں ہے۔ اس لئے ہماری جماعت میں فقہ کے لئے ایک کمیٹی قائم ہے اور کافی عرصہ قبل انہوں نے اس بات کا فتویٰ دیا ہوا ہے کہ اگر کہیں یہ سمجھ کر تصویر لگائی جا رہی ہے کہ اس سے کچھ حاصل کرنا ہے یا اس کے آگے جھکنا ہے، تو تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے حتیٰ کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی بھی تصویر لگانے کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک دلچسپ بات جو میرا خیال ہے، وہ یہ ہے کہ مسیح دو ہیں۔ ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مسیح اور ایک مسیح موعود ہیں اور دونوں کی تصاویر موجود ہیں۔ حضرت عیسیٰ کی تصویر کفن مسیح پر ہے اور میرے ایمان کے مطابق یہ عیسیٰ کی اصلی تصویر ہے اور دوسری طرف حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر بھی اب تک محفوظ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ آپ کی تصویر کو ہر جگہ دکھایا جائے اور آویزاں کیا جائے۔

ایک مرتبہ تو ایسا بھی ہوا کہ آپ کے ایک بڑے مخلص (رفیق) نے آپ کی تصویر پوسٹ کارڈ پر چھپوا دی

اور آپ کو معلوم ہے کہ اس زمانہ میں پوسٹ کارڈز بھجوانے کا رواج تھا۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود کو اس بات کا علم ہوا تو آپ نے ان تمام پوسٹ کارڈز کو جلانے کا ارشاد فرمایا تو صرف تصویر کچھ نہیں کر سکتی لیکن کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو کسی کے چہرے کو دیکھ کر اس کی سچائی جان جاتے ہیں اور ایسا ہوا بھی ہے کہ یورپ، افریقہ میں بہت سے ایسے افراد جنہوں نے بیعت کی ہے، انہوں نے مجھے لکھا کہ انہوں نے خواب میں کسی کو دیکھا ہے اور وہ اس وجود کو نہیں جانتے اور اس وجود نے خواب میں کہا ہے کہ اس کے ساتھ شامل ہو جاؤ یا خواب دیکھنے والے کو کوئی راہ دکھلائی ہے اور بعد میں جب کسی احمدی دوست نے انہیں یہ تصویر دکھائی، اپنے گھر لے کر گیا، کسی میگزین وغیرہ میں تصویر دکھائی تو انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ یہ ہی وہ وجود ہے جس کو انہوں نے خواب میں دیکھا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ چہرہ دیکھ کر بات اخذ کر لیتے ہیں اور بعض میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ تصویر دیکھ کر بہت کچھ جان جاتے ہیں۔ تو یہی وجہ ہے نہیں تو اس کے علاوہ کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ اس سے روحانیت بڑھ جاتی ہے تو ہرگز نہیں۔ میں خود بھی یہ چیز نہیں پسند کرتا۔ **2006ء میں جب آسٹریلیا کا سفر کیا تو وہاں کی جماعت نے محکمہ ڈاک سے رابطہ کر کے میری تصویر کے ساتھ ایک ڈاک ٹکٹ جاری کروائی۔ جب مجھے اس بات کا علم ہوا تو میں نے تمام ضائع کروا دیں۔**

ایک ممبر نے سوال کیا کہ یہ کیسے ہوا ہے کہ پہلے خلیفہ کے علاوہ تمام ایک ہی فیملی کے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ یہ خدا کی مرضی ہے جس طرح خدا تعالیٰ چاہے ویسا ہی ہوتا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہوا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے بہت سے انبیاء آئے۔ تو یہ خدا تعالیٰ کی مرضی ہے کہ وہ کس کو منتخب کرتا ہے۔ ایک الیکٹورل کالج کے ذریعہ خلیفہ کا انتخاب ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی ان ممبران کے دلوں میں ڈالتا ہے اور ہی منتخب کرتا ہے کسی کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ کس نے منتخب ہونا ہے۔

اس پر وفد کی اس ممبر نے سوال کیا کہ کیا کبھی آپ کے ذہن میں یہ خیال آیا ہے کہ آپ بھی خلیفہ منتخب ہو سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب میں منتخب ہوا تو میں نے الیکٹورل کالج کے چیئرمین سے پوچھا کہ کیا ایسی کوئی گنجائش موجود ہے کہ معذرت کی جا سکے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسرے خلیفہ کے انتخاب کے وقت بلکہ انتخاب سے پہلے جماعت میں اختلاف ہو گیا تھا۔ آپ کو شاید معلوم ہو کہ جماعت کے دو گروپس ہیں۔ ایک بہت ہی چھوٹا گروپ ہے اور ایک بڑا گروہ ہے جو خلافت پر یقین رکھتے ہیں۔ جب یہ اختلاف شروع ہوا تو اس اختلاف کے وقت بھی دوسرے خلیفہ حضرت مصلح موعود نے مخالفین کو کہا کہ جسے بھی آپ لوگ بطور خلیفہ منتخب کر لیں، میں اسے قبول کروں گا۔ مجھے خلیفہ بننے کا کوئی شوق نہیں ہے۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا آپ لوگ دیگر مذاہب سے بین المذاہب مکالموں کی تائید کرتے ہیں؟ مثلاً کیا آپ کبھی پوپ سے ملے ہیں اور اگر ملے ہیں تو کیا بات ہوئی؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں نے کبھی پوپ سے ملنے کی کوشش نہیں کی لیکن ہمارے دوسرے خلیفہ نے 1924ء میں ایک مرتبہ کوشش کی تھی لیکن اس نے ملاقات نہیں کی اور یہ عذر دیا تھا کہ چونکہ میرا محل زیر تعمیر ہے اس لئے خوش آمدید نہیں کہا جا سکتا، وغیرہ۔ اس دور میں اٹالین اخبار نے بھی یہ خبر دی تھی کہ پوپ نے ملاقات سے اس عذر کی وجہ سے انکار کر دیا ہے کہ اس کا محل زیر تعمیر ہے۔ چونکہ پوپ جماعت احمدیہ کے خلیفہ کو ملنا نہیں چاہتا اس لئے اس کا محل کبھی بھی مکمل نہ ہو سکے گا۔

وفد کی ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا آپ دیگر مذاہب کے سربراہان سے بات کریں گے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہماری طرف سے کوئی روک نہیں، ہم تو Open ہیں اور ملنا چاہتے ہیں۔ ہمارے دل کھلے ہیں، گزشتہ سال God in 21st Century کے نام سے ہم نے گلڈ ہال لندن میں انٹرفیتھ سیمینار کیا تھا۔ یہودیوں کے نمائندے شامل ہوئے تھے۔ چرچ کے نمائندہ موجود تھے۔ دروزی بھی تھے۔ ہندو نمائندے بھی اور دوسرے مذہبی لیڈر بھی موجود تھے۔ دلائی لامہ کا نمائندہ بھی شامل ہوا تھا۔ میں نے بھی وہاں بات کی تھی۔ ایک ہی پلیٹ فارم پر سب کو موقع دیا۔ ہم نے خود سارا انتظام کیا تھا۔ ہم تو پہلے ہی ایسی کوشش کر رہے ہیں کہ ایک ہاتھ پر اکٹھے ہوں اور دنیا میں امن قائم ہو۔

وفد کے ایک ممبر نے سوال کیا کہ نوجوان نسل کے لئے آپ کا سب سے بڑا Concern کیا ہے؟ آپ ان کے لئے کیا چاہتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں نوجوان نسل کے لئے اور ہر احمدی کے لئے یہی چاہتا ہوں کہ وہ اپنے خدا کو پہچانیں۔ دو باتیں بہت ضروری ہیں۔ جس کے بارے میں حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میں یہ دو باتیں لے کر آیا ہوں۔ ان میں سے ایک یہ کہ لوگوں کو اپنے خالق کے قریب کرنا اور دوسرا بنی نوع انسان کے حقوق کی ادائیگی کا احساس کرنا ہے۔ یہ دو چیزیں ہیں جو ہر ایک کے لئے اہمیت کی حامل ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اگر آپ کا سوال یہ ہے کہ ہمارے نوجوان بھی دیگر (-) کی طرح انتہا پسند ہیں تو ہمیں ایسی کوئی تشویش نہیں ہے۔ شکر ہے ہم ایسی احمقانہ حرکتوں سے پاک ہیں۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ کیا احمدی، مسلمان ممالک میں اقلیتی عیسائی جماعتوں کی مدد کرتے ہیں؟ جہاں وہ محفوظ نہیں ہوتے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین) تو یہی کہتا ہے کہ انہیں محفوظ ہونا چاہئے۔ جہاں ہمیں معلوم ہوتا ہے، ہم مدد کرتے ہیں۔ ربوہ میں 98 فیصد آبادی احمدی ہے۔ ہم نے اپنی زمین سے عیسائیوں کو چرچ بنانے کے لئے زمین دی ہے۔ ابھی ہمیں مسلمان ممالک میں ایسی قوت حاصل نہیں ہے کہ ہم بتا سکیں کہ حقیقی (دینی) حکومت کیسی ہوتی ہے۔ ایک حد تک ہم ان کی مدد کرتے ہیں۔

وفد میں موجود ایک مہمان نے سوال کیا کہ میں احمدیہ جماعت کا مطالعہ کر رہا ہوں اور کتاب Pathway to Peace بھی پڑھ رہا ہوں۔ اس کے آخر پر آپ نے مختلف سربراہان کے نام جو خطوط لکھے ہیں، وہ درج ہیں۔ کیا آپ کو ان کے جوابات موصول ہوئے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یونائیٹڈ سٹیٹس سے تو نہیں ملا۔ پریذیڈنٹ کے ایک قریبی ایڈوائزر نے کہا تھا کہ وہ جواب کے لئے بات کرے گا۔ لیکن کوئی جواب نہیں آیا۔ ان کا کوئی ادارہ ہے۔ شاید پینٹا گون نے انہیں منع کیا ہے کہ اس خط کا جواب نہیں دینا۔ اگر دیا تو مشکل میں پڑ جاؤ گے۔ کینیڈا کے پرائم منسٹر نے جواب دیا تھا لیکن اتنا مناسب جواب نہ تھا۔ صرف یوکے کے وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون نے اچھا جواب بھجوایا تھا اور اس میں Sensible باتیں لکھی تھیں اور یہ بھی لکھا تھا کہ G8 جواب G7 ہے اپنے نیوکلیئر ہتھیار کم کرنے پر غور کر رہے ہیں اور 2020ء تک کافی کمی ہو جائے گی، اس طرح کی کافی باتیں لکھی تھیں۔ یہ جواب موجود ہیں اس لئے بتا رہا ہوں، اگر کوئی Confidential بات ہوتی تو میں نہ بتاتا۔

کروشین وفد کی ایک رکن یاسیپا (Josipa) صاحبہ نے کہا:

جلسہ سالانہ جرمنی پر آنے سے قبل میں نے جماعت احمدیہ کے موجودہ سربراہ کی کتاب (World Crisis & Pathway to Peace) کا مطالعہ کیا۔ اسی طرح سال 2014ء اور 2015ء میں امن کے بارہ میں منعقدہ سمپوزیم میں خلیفۃ المسیح کے دونوں خطابات کا بھی مطالعہ کیا۔ میرے ذہن پر یہ تاثر تھا کہ جماعت کے موجودہ سربراہ بعض معاملات پر سخت موقف رکھتے ہیں اور مزاج کے بھی سخت ہوں گے۔ تاہم جب میری جماعت کے سربراہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے آپ کو ایک بالکل مختلف شخصیت پایا۔ آپ انتہاء کے حلیم، نرم دل، خوش مزاج اور ہنس مکھ طبیعت کے نکلے اور اپنے خطاب سے بہت ہی خوشگوار موڈ میں گفتگو کرتے ہیں اور اپنے نقطہ نظر کو بہت ہی سادے اور سیدھے الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔ اتنی زیادہ مصروفیات کے باوجود جس خوشدلی اور محبت کے جذبہ کے ساتھ ملتے ہیں وہ بہت ہی متاثر کن ہے اور صاف نظر آتا ہے کہ خلیفۃ المسیح کو کسی غیبی طاقت کی تائید حاصل ہے۔

کروشین وفد کے ایک رکن برونو (Bruno) صاحب نے کہا:

میں نے جلسہ سالانہ کے مختلف انتظامات کا بڑی گہرائی سے جائزہ لیا ہے اور صاف نظر آ رہا ہے کہ اتنے بڑے اجتماع کو کامیاب طریق سے منعقد کرنے کے لئے بہت عمدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے اور تمام کارکنان کے جذبہ خدمت سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔ جلسہ کے دوران کہیں بھی پولیس نظر نہیں آئی۔ جس اطمینان، امن اور نظم وضبط کے ساتھ افراد جلسہ کے مختلف اوقات میں مختلف پروگراموں میں شامل ہوئے کہ ایسے ماحول میں واقعی پولیس کا کوئی کام نہیں۔

کروشین وفد کی ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں وفد کے تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو قلم عطا فرمائے۔

لتھوانیا کے وفد کی ملاقات

بعد ازاں لتھوانیا سے آنے والے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہوئی۔ امسال لتھوانیا سے 8 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ اس وفد میں طلباء، پروفیسرز، ایک کالج کی ایڈمنسٹریٹر اور وکیل شامل ہوئے تھے۔ ملاقات کے آغاز میں وفد کے تمام ممبران نے باری باری اپنا تعارف کروایا اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ آج ان کی خلیفۃ المسیح سے ملاقات ہو رہی ہے۔

اس کے بعد ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی تقاریر خود لکھتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے خود پتہ نہیں ہوتا کہ کیا کہنا ہے۔ آج کے خطبہ کے بارہ میں میں نے کل سوچا تھا۔ تقاریر وغیرہ بھی میں خود ہی تیار کرتا ہوں۔ بعض دفعہ حوالہ جات لئے اپنے دفتر سے مدد لیتا ہوں۔ تقاریر کے Topics وغیرہ کا انتخاب میں خود کرتا ہوں اور حوالہ جات کے لئے راہنمائی دیتا ہوں کہ مجھے فلاں فلاں حوالہ نکال دیں۔

وفد کے ایک ممبر نے سوال کیا کہ دین میں سؤر کا گوشت کھانا کیوں منع ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا کہ سؤر کا گوشت کھانا تو بائبل میں بھی منع ہے۔

ایک ممبر نے سوال کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے وقت کو مختلف کاموں کے لئے کس طرح Manage کرتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں خود نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی سارے کام ہو جاتے ہیں۔ پہلے میری زندگی کا معمول بالکل مختلف ہوا کرتا تھا لیکن خلافت کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد میرے معمولات میں ایک U-Turn آ گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ یہ مجھ سے کیسے ہو گیا؟ اللہ ہی تھا جو تمام کاموں کو کرنے والا تھا۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ دین نے چار شادیوں کی اجازت کیوں دی ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو چار شادیوں کی اجازت دی ہے وہ بعض شرائط کے ساتھ دی ہے۔ مثلاً دو اور تین اور چار کی جو اجازت قرآن کریم میں ہے یہ جنگوں کے حالات کے پیش نظر بھی ہو سکتا ہے۔ جیسے عالمی جنگیں ہوئیں تو بہت سے مرد جنگوں میں مارے گئے اور یہاں جرمنی میں بھی بے تحاشا مرد مارے گئے اور بڑی تعداد میں عورتیں پیچھے رہ گئیں۔ اگر چار شادیوں کی اجازت ہوتی تو پھر ان عورتوں کی بھی شادی ہو سکتی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسلام سے قبل بھی لوگ زیادہ شادیاں کرتے تھے اور کئی بیویاں رکھتے تھے۔ وہ عیسائی تھے یا لامذہب تھے یا بتوں کو پوجنے والے تھے وہ کئی کئی بیویاں بیس بیس، تیس تیس بیویاں رکھتے تھے۔ کوئی جتنا بڑا آدمی ہوتا اس کی اتنی ہی زیادہ بیویاں ہوتیں۔ بلکہ افریقہ میں ابھی بھی بعض علاقوں میں رواج ہے کہ ان علاقوں کے چیفوں نے کئی کئی بیویاں رکھی ہوتی ہیں اور جب وہ احمدی ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اب ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ پھر انہیں بتایا جاتا ہے کہ چار بیویاں رکھنے کے بعد باقی کو احسن رنگ میں حق زوجیت سے آزاد کر دیتے ہیں۔ پس (دین) نے تو تعداد کو محدود کیا ہے اور پھر اس کے ساتھ کئی شرائط بھی لگائی ہیں کہ تم انصاف کرو۔ یہ سب سے بڑی شرط ہے کہ اگر ایک سے زائد شادی کرنی ہے تو ہر بیوی کے ساتھ انصاف کرو۔ اس بات کی اجازت نہیں کہ کسی بیوی کو کالمعلقہ چھوڑ دو۔

اسی عورت نے دوبارہ سوال کیا کہ چار ہی کیوں ہیں؟ پانچ کیوں نہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر پانچ ہوتیں تو آپ نے کہنا تھا کہ پانچ ہی کیوں، چھ کیوں نہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جنگوں کے حالات کے علاوہ یہ بھی صورت ہوتی ہے کہ پہلی بیوی کی اولاد نہیں ہے اور مرد کو اولاد کی خواہش ہے تو وہ دوسری شادی کر لے۔ بعض عورتیں بیمار ہوتی ہیں اور مرد کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں تو اس صورت میں بھی مرد دوسری شادی کر سکتا ہے۔ اسی طرح بعض دوسری ضرورتیں بھی پڑتی ہیں جس کے لئے مرد کو ایک سے زائد شادی کرنا پڑتی ہے۔ اسی طرح بعض دینی ضروریات کے لئے بھی بعض لوگوں کو شادیوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ بعض مرد ایسے ہیں جو سمجھتے ہیں کہ ہمارا ایک بیوی سے گزارہ نہیں ہو سکتا۔ ایسے مرد بجائے اس کے کہ ادھر ادھر جائیں اور غلط کام کریں اور ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ دوسری شادی کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گھر میں پاکیزہ ماحول بنانا ضروری ہے۔ اگر مرد کا گزارہ نہیں ہوتا تو بہتر ہے کہ ماحول کی پاکیزگی قائم رکھنے کے لئے دوسری شادی کر لے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اگر مرد کو پتہ ہو کہ عورت کے کیا حقوق ہیں اور ان کو ادا نہ کرنے پر اس کو کتنا گناہ ہوگا تو شاید مرد ایک بھی شادی نہ کرے۔ دو تین تو دور کی بات ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

(دین) فطرت اور حقیقت کے قریب لاتا ہے۔ یہاں جو 65 یا 75 فیصد طلاقیں ہوتی ہیں وہ اسی وجہ سے ہوتی ہیں کہ مرد اور عورت میں ایک خاص عرصہ کے بعد اعتماد نہیں رہتا۔ آپ بیشک دیکھ لیں کہ مرد کہیں نہ کہیں Involve ہوا ہوتا ہے۔ شاید کہیں عورت بھی ہوتی ہو لیکن عموماً مردوں پر یہی الزام لگاتے ہیں اور عورتیں اس کی وجہ سے طلاقیں لیتی ہیں۔ تو Nature کا ایک قاعدہ قانون ہے۔ اس کے مطابق نہ چلنے سے یہ برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے ان برائیوں سے روکنے کے لئے (دین) کہتا ہے کہ تم شادیاں کر لو۔ بجائے اس کے کہ آپس کے اعتماد کو بھی ختم کرو۔ پہلی بیوی کو اعتماد میں لو اور اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے دوسری شادی کر لو یا تیسری شادی کر لو۔ بجائے اس کے کہ تم اپنی بیوی کا اعتماد ختم کرو اور گندے کاموں میں ملوث ہو جاؤ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بجائے اس کے کہ پہلی بیوی کا اعتماد ختم کرو اور گندے کاموں میں ملوث ہو جاؤ اس سے بہتر ہے کہ دوسری شادی کر لو تا کہ پہلی بیوی کا اعتماد بھی قائم رہے۔

اسی خاتون نے سوال کیا کہ اگر مرد میں ایسی بیماریاں ہوں تو عورت کیا کرے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر مرد میں کوئی ایسی بیماری ہے تو عورت خلع لے لے اور علیحدہ ہو جائے۔ اسی طرح اگر عورت یہ نہیں چاہتی کہ مرد دوسری شادی کرے تو وہ عورت خلع لے سکتی ہے۔ اگر مرد کو طلاق کا حق ہے تو ایسے حالات میں جب عورت خوش نہیں ہے تو اس کو اپنے خاوند سے خلع لینے کا حق ہے۔ وہ خاوند سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہے۔ اس صورت میں مرد اپنی اس بیوی کو پورے حقوق کے ساتھ رخصت کرے گا اور اگر اس بیوی سے اولاد ہو تو اولاد کے سب حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے گا۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دنیا میں ایک قبیلہ ایسا بھی ہے جہاں عورت کو اختیار ہے کہ وہ ایک سے زیادہ مردوں سے شادیاں کر سکتی ہے اور نسل کو چلاتی ہے۔ لیکن پھر یہ پتہ نہیں چلتا کہ بچہ کس کا ہے؟ عموماً ہر سوسائٹی میں مرد سے ہی نسل چلتی ہے اس لئے مرد تو چار شادیاں کر سکتا ہے اور مرد کو جو ضروریات ہیں وہ عورت کی ضروریات سے زیادہ ہیں۔ اس لئے بھی اس کو اجازت مل گئی لیکن اگر عورت ایک سے زیادہ شادیاں کرے گی تو پتہ نہیں چلے گا کہ کس کی نسل چل رہی ہے۔

تاثرات مہمانان

اس ملاقات کے بعد وفد کے ممبران نے اپنے تاثرات کا اظہار بھی کیا۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک وکیل Mr. Sarunas نے کہا:

میں یہاں آپ کے جلسے میں شامل ہو کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے آپ کے خلیفہ کے خطابات سنے ہیں۔ دین کے بارہ میں یہ میرے لئے نیا تجربہ ہے۔ یہاں آ کر مجھے دین کی حقیقی تعلیم کا علم ہوا ہے۔ میں آپ کا شکرگزار ہوں اور ایک وکیل ہونے کی حیثیت سے اب میں لتھوینیا میں آپ کی جماعت کی Activities میں قانونی طور پر پوری مدد اور کوشش کروں گا اور آپ کا ساتھ دوں گا۔

اسی طرح ایک یونیورسٹی کے طالبعلم Mr. Artur کہنے لگے:

مجھے آپ لوگوں کی وجہ سے ہی دین کی حقیقت کا پتہ چلا۔ یہاں آ کر خلیفۃ المسیح کے خطابات سن کر اس بات کا بھی اندازہ ہوا کہ دہشت گردی چند انتہاء پسند لوگ کرتے ہیں جس کا حقیقی (دین) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی میں جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ آپ لوگوں کے توسط سے ہی مجھے دین کی حقیقت کا پتہ چلا۔ یہاں آ کر اس بات کا بھی اندازہ ہوا کہ دہشت گردی چند انتہاء پسند لوگ کرتے ہیں جن کا حقیقی دین سے کوئی تعلق نہیں۔ احمدی لوگ مہمانوں کو اپنے سے بھی زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور ان کی چھوٹی سے چھوٹی ضروریات کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

ایک اور طالبعلم Mr. Edgaras جو اس جلسہ میں شامل تھے وہ کہنے لگے:

یہاں آنے سے قبل میرے ذہن میں الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ دین کے بارہ میں بہت غلط تصور قائم تھا۔ خلیفۃ المسیح کے خطابات سن کر اور جلسہ کے پروگرام دیکھ کر سب کچھ مختلف لگا۔ لوگوں کا رویہ بہت مثبت تھا اور آج حقیقی دین کو آپ لوگوں کی صورت میں دیکھ رہا ہوں۔

ایک اور طالبہ علم Miss Viktorija نے بھی اسی طرح کے جذبات کا اظہار کیا:

یہاں آ کر خلیفۃ المسیح کے خطابات سن کر حقیقی دین کا پتہ چلا ہے اور دین کے بارہ میں ہمارے خیالات تبدیل ہو گئے ہیں۔ دین تو ایک پُرامن مذہب ہے۔ احمدی لوگ متحد نظر آتے ہیں۔ جلسے سے قبل مجھے دین کے بارہ میں نہیں پتہ تھا۔ پر آج خود شامل ہو کر بہت کچھ دیکھنے کو ملا۔ آپ لوگ بہت ملنسار ہیں۔

لتھوانیا سے دو مہمان خواتین Jurjita صاحبہ اور Deimante صاحبہ آئی تھیں۔ یہ خواتین ایک بزنس سکول کی ٹیچر ہیں۔ انہوں نے کہا:

حضور انور بہت اچھے انسان معلوم ہوتے ہیں۔ آپ سے ملاقات بھی ہوئی جس میں مختلف چیزوں کے بارہ میں بات ہوئی اور آپ نے مختلف سوالوں کے جواب دیئے جیسے دین میں چار بیویوں کے سوال وغیرہ۔ آپ کا مزاح بہت خوب ہے۔ آپ کے جوابات بڑے معقول تھے اور دل پر اثر کرنے والے تھے۔ جماعت کی تعلیم محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں بہت عمدہ تعلیم ہے کیونکہ اچھی بات اچھائی کو ہی کھینچتی ہے۔ یہاں کا انتظام بہت اچھا تھا۔ لوگ بہت اچھے ہیں۔ ہر چیز منظم ہے۔ ہمیں دین کی حقیقی تعلیم کا یہاں آ کر ہی پتہ چلا ہے۔ ہماری ہر طرح سے مہمان نوازی کی گئی۔ ہر قسم کی ضروریات کا خیال رکھا گیا۔ اگر کسی چیز کے بارہ میں سوچا بھی تو مطالبہ کرنے سے پہلے ہی وہ چیز مہیا کر دی گئی اور اس قسم کی اعلیٰ مہمان نوازی پر ہم شکرگزار ہیں۔

اسی طرح انگریزی زبان کے ایک ٹیچر Mr. Makaris Savlys نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ میں شمولیت سے قبل دین بہت سخت مذہب لگتا تھا۔ جلسے کے پہلے دن ہی یوں محسوس ہوا جیسے دین بہت ہی اچھا مذہب ہے۔ میڈیا میں دین کی غلط تصویر پیش کی جاتی ہے۔ آپ کے خلیفہ نے دین کی حقیقی تصویر پیش کی تو مجھے سمجھ آئی کہ دین ہر قسم کی دہشت گردی کو ختم کرتا ہے۔ آپ کے خلیفہ عصر حاضر کے مسائل پر خوب نظر رکھتے ہیں اور ان پر بات بھی کرتے ہیں۔ جہاد کا درست تصور ہمیں یہاں آ کر ہی سمجھ آیا۔ دوسرے (-) جہاد کی غلط تشریح کرتے ہیں۔ یہاں آ کر ہم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔

لتھوانیا کے وفد کی یہ ملاقات نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وفد کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا اور ہر ایک کو قلم بھی عطا فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نو بجکر پچاس منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119656 میں Alh Jamiu A

ولد Sadiq قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 86 سال بیعت 1970ء ساکن kwara State ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Naira 35000 Benz Car 1Ilorin Naira 4000000 Building 2 اس وقت مجھے مبلغ 24 ہزار Naira ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alh Jamiu A گواہ شد نمبر 1 A.Waheed S/O Oladipup گواہ شد نمبر 2 Muhammad Awwal S/O Iromini

مسل نمبر 119657 میں Adiamo Amoo

ولد Oyeyemi قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 62 سال بیعت 1979 ساکن Akerebiata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) موٹر کار مالیتی 5 لاکھ Naira (2) House مالیتی 30 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adiamo Amoo گواہ شد نمبر 1 Moshood.A S/O Abdul Malik۔ گواہ شد نمبر 2 A. Waheed Olaiyo S/O Oladipupo

مسل نمبر 119658 میں Busiratu

ولد Ligalilawal قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebu Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Flat 3Bedroom مالیتی 50 لاکھ Naira (2) Plot مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار Naira (3) Flat 2/3 Bedroom مالیتی 70 لاکھ Naira (4) Wagon مالیتی 3 لاکھ 50 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 2,10,000 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Busiratu۔ گواہ شد نمبر 1 Sodeeq S/O Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Ridwanallah S/O Orisadare

مسل نمبر 119659 میں Idayata

زوجہ Adegbite قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ,OtaOgnm ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Flat مالیتی 40 لاکھ Naira واقع Ogun State (2) Ibadan Naira 200000 120Ft*60 اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Idayata۔ گواہ شد نمبر 1 Zakariyya S/O Junaid۔ گواہ شد نمبر 2 Qasim S/O Oyekola

مسل نمبر 119660 میں Abdul Hakeem Raji

ولد Raji قوم ...... پیشہ الیکٹریکل انجینئرنگ عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن Adetokun ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Flat 2Bedroom مالیتی 3 لاکھ 50 ہزار Naira (3) Flat 3Bedroom مالیتی 5 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Raji۔ گواہ شد نمبر 1 Azeezat S/O Sanni Bello۔ گواہ شد نمبر 2 Luqman S/O Bello

مسل نمبر 119661 میں Kamaldeen

ولد Bello قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isolo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Plot مالیتی 10 لاکھ Naira واقع Igbogbo (2) Plot مالیتی 15 لاکھ Naira واقع Rehoboth Estate اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kamaldeen گواہ شد نمبر 1 Fadli Rahman S/O Otule۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Qahhar S/O Olowohm

مسل نمبر 119662 میں Abdul Rauf

ولد Adeboye قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House نامکمل مالیتی 15 لاکھ Naira (2) موٹر سائیکل مالیتی 20 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 30 Naira ہزار ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rauf گواہ شد نمبر 1 A. Waheed Olaye S/O Oladipupo۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef S/O Ilori

مسل نمبر 119663 میں Zikrulah

ولد Oladepo قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1982ء ساکن A.M.J Ikorodu ضلع و ملک Lagos,Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

Naira 2000000 Flat(2) 1Naira 2000000 2 Bedroom Flat -2Naira 2000000 2 Larries -3Naira 600000 2Cars-4 اس وقت مجھے مبلغ 83 Naira ہزار ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zikrulah۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed S/O Mikhail۔ گواہ شد نمبر 2 Hassan S/O Akintola

مسل نمبر 119664 میں Abdul Ameen

ولد Adebola قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 50 سال بیعت 1993ء ساکن Ojokoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House واقع Logos Nigeria (2) School Complex واقع Lagos Nigeria اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ameen۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez S/O Adeagbo۔ گواہ شد نمبر 2 Idris S/O A. Rahman

مسل نمبر 119665 میں Surajudeen

ولد Salaudeen قوم ...... پیشہ مکینک عمر 62 سال بیعت 1985 ساکن Ijebu Ode ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Flat 2 Bedroom مالیتی 4 لاکھ Naira (2) Bungalow مالیتی 15 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Surajudeen گواہ شد نمبر 1 Sodeeq S/O Muhammad گواہ شد نمبر 2 Ishaq S/O A. Salam

مسل نمبر 119666 میں Shairudeen

ولد Moreira قوم ...... پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ojokoro ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) School Complex واقع Awoyaya (2) School & Residential مالیتی 70 لاکھ Naira (3) Land مالیتی 80 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shairudeen گواہ شد نمبر 1 Abdul Hafeez S/O Alhadeadbo۔ گواہ شد نمبر 2 Saheed S/O Mikhail

مسل نمبر 119667 میں Daud

ولد Alonge قوم ...... پیشہ الیکٹریکل انجینئر عمر 43 سال بیعت 2001ء ساکن A.M.Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 6 Polt 5Acre مالیتی 18 لاکھ Naira 18,00,000 اس وقت مجھے مبلغ 15,800 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Daud۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed S/O Mikhail۔ گواہ شد نمبر 2 Ikleel S/O Akewugberu

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

28 جولائی 2015ء

12:00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:20 am	صومالیہ سروس
12:55 am	حسن بیاں
1:20 am	راہ ہدیٰ
2:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔ اکتوبر 2009ء
3:50 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3:55 am	خوبصورت حیدر آباد
4:40 am	عالمی خبریں
5:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:15 am	میڈیکل ایسوسی ایشن کا ڈنر 31 جنوری 2015ء
6:45 am	حسن بیان
7:10 am	کڈز ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔ اکتوبر 2009ء
8:50 am	طب وصحت
9:30 am	درس ملفوظات
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	In His Own Words
11:40 am	یسرنا القرآن
12:10 pm	گلشن وقف نو
1:15 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	In This Own Words
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	فیتھ میٹرز
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	سپینش سروس
8:40 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
10:00 pm	نور مصطفوی
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	گلشن وقف نو

29 جولائی 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	In This Own Words
2:30 am	تقریب تقسیم انعامات
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	In His Own Words
5:55 am	یسرنا القرآن
6:30 am	گلشن وقف نو
7:45 am	پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
8:40 am	سٹوری ٹائم
9:10 am	تقریب تقسیم انعامات
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے اجتماع سے خطاب 26۔ اکتوبر 2014ء
1:45 pm	اردو سوال وجواب 20 مئی 1995ء
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:45 pm	الترتیل
6:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔ اکتوبر 2009ء
7:20 pm	بنگلہ پروگرام
8:25 pm	دینی وفقہی مسائل
9:00 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
10:50 pm	عالمی خبریں
11:10 pm	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے اجتماع سے خطاب

30 جولائی 2015ء

12:40 am	دین حق کے افق
1:40 am	دینی وفقہی مسائل
1:50 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
2:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔ اکتوبر 2009ء
4:10 am	انتخاب سخن
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ یوکے کے اجتماع سے خطاب
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	ہیومینٹی فرسٹ کانفرنس 24 جنوری 2015ء
1:00 pm	(سچائی کا نور)
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	جاپانی سروس
4:30 pm	آؤ اردو سیکھیں
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	(سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2015ء
8:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:00 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	ہیومینٹی فرسٹ کانفرنس

درخواست دعا

مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم منصور احمد صاحب عمر 43 سال کو یکم جون 2015ء کو دل کا شدید حملہ ہوا۔ طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں اینجیوگرافی کے بعد ایک سٹنٹ ڈالا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ذیشان رضا صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو روڈ ایکسیڈنٹ میں چہرے پر شدید اور بازوؤں پر ہلکی چوٹیں آئی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 27 جولائی

طلوع فجر	3:46
طلوع آفتاب	5:18
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:11

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27 جولائی 2015ء

6:15 am	گلشن وقف نو (خدام الاحمدیہ)
8:00 am	خطبہ عید الفطر 24 جولائی 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	میڈیکل ایسوسی ایشن کا ڈنر 31 جنوری 2015ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔ اپریل 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔ اکتوبر 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971 فون 6214214 دکان 6216216

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا پرانا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً فرنیچر، کراکری، A-C، فریج، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر اور کوئی بھی سکریپ
رحمن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون: 047-6212633
0321-4710021, 0337-6207895

موٹر پوائنٹ
نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر: آصف احمد ظفر
17 بلال مارکیٹ ربوہ
0345-6311000, 0300-7710709
asifbaloch786@ymail.com

FR-10

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

اعلیٰ کوالٹی — خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ — مناسب دام
اعلیٰ کوالٹی کی دالیں، چاول، سرخ مرچ، بیسن اور مصالحہ جات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 03356749171, 03356749172